سوال

(288)اگر عورت بلا اجازت شوہر گھر سے چلی جائے تو وہ مہر کی حق دار ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت بلا اجازت اور بلا رضا مندی شوہری کے مکان سے نکل کر چلی جائے آیا اس حالت میں شوہر کے اوپر اس عورت کا حق یعنی مہر وغیرہ سابق دستور باقی رہتا ہے یا کم وبیش ہو جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت بلا اجازت شوہر کے مکان سے نکل جائے تو مہر میں کمی وبیشی ہوتی اس لیے کہ مہر بسبب نکاح کے واجب ہوا ہے۔

وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ أَن تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُم ۲٤ ... سورة النساء

یعنی تمہارے لیے سوائے محرمات کے کل عورتیں حلال ہیں بشرطیکہ تم ان سے نکاح کرو مال یعنی مہر دے کر۔

ظاہر ہے کہ بلا اجازت چلے جانے سے نکاح میں کوئی خرابی نہیں ہوتی۔ ہاں اگر عورت بلا وجہ شرعی چلی گئی تو گنہگار ہوئی البتہ نفقہ یعنی خرچ اس درمیان کا ساقط ہو جائے گا اگر عورت ناحق نکل کر چلی گئی ہو اور اگر حق پر چلی گئی ہو تو نفقہ بھی ساقط نہ ہو گا بلکہ سابق دستور دینا ہو گا شرح وقادیہ میں ہے۔

لالناشزة خرجت من بیتة بغیر حق (اعلم بالصواب)

(اس نافرمان عورت کے لیے نہیں جو ناحق اس (اپنے شوہر) کے گھر سے نکل کر چلی گئی ہو)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 489

محدث فتویٰ